

دیا ہے جس کی نظیر سیرت و سوانح کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ امام کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک ادا۔ حیات مبارکہ کا ایک ایک لمحہ اور حیات طیبہ کا ایک ایک واقعہ رستی دنیا تک محفوظ کرنے کے لئے جس دیوانہ وار محبت، ذوق و شوق اور محیر العقول کاوشوں کا مظاہرہ اُمتِ مسلمہ نے کیا ہے۔ پوری تاریخ انسانیت میں اس کی مثال نہیں ملتی اس محبت و شفقت کی کہ باوصف کون یہ کہہ سکتا ہے کہ اس مقدس موضوع کا حق ادا ہو گیا ہے اور اس بحرناپید کنارہ کی تہہ سے کام مونی نکال لئے گئے ہیں۔ اور اس گلستانِ سدا بہار سے تمام رنگا رنگ کے پھول چن لئے گئے ہیں آج بھی نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہاں نشا، سیرت طیبہ کے نئے نئے گوشوں پر اپنی کاوشوں اور محبتوں کی پو پوئی پنچا ور کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے یہ سلسلہ انشاء اللہ رہتی دنیا تک جاری و ساری رہے گا۔

ایک عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ ترجمان الحدیث کے ایک دو شمارے اس موضوع کے لئے مختص کر دیئے جائیں۔ لیکن قلتِ وقت اور موضوع کی اہمیت مانع رہیں حسن اتفاق سے ۱۶ تا ۱۸ فروریء کو سیالکوٹ میں قومی سطح پر سیرت کا نفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے سیرت طیبہ کا پیغام امن و عافیت کے موضوع پر مقالات پڑھے۔ اور تقابلیں کیں۔ ہماری عجاظ کے علماء کرام نے اس کا نفرنس میں جناب پروفیسر ساجد میر کی سرکردگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ اور بڑے جاندار و شاندار مقالات پیش کر کے اہل علم سے خوب داد تحسین حاصل کی۔ ہم انہی مقالات کو بیچ کر کے یہ خصوصی اشاعت ہدیہ قارئین کر رہے ہیں۔ ایک دو مقالات مقررہ موضوع کے علاوہ سیرت کے دیگر عنوانات پر بھی ہیں۔ ہم مقالہ نگار حضرات کے بجاہد شکریہ گزاریں کہ ان کے تعاون سے یہ خصوصی اشاعت منظر عام پر آ رہی ہے۔ ہر چند مقالہ نگار حضرت چنداں تعارف کے محتاج نہیں تاہم بڑے اختصار کے ساتھ ان کا تعارف پیش کر رہے ہیں تاکہ آپ انہیں مزید قریب سے دیکھ سکیں

مولانا عبد الرحمن صاحب عاجز مالیر کوٹلوی



اور ممتاز اہل قلم ہیں آپ کا کلام نظم و نثر ملکہ کے بلند پایہ رساں میں شائع ہو رہا ہے آپ نظم و نثر میں متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ فکر آخرت آپ کی شاعری کا نادر موضوع ہے۔ آپ انتہائی صالح خدا ترس اور متدین شخصیت ہیں۔ متعدد بار زیارتِ حرمین شریفین سے مشرف ہو چکے ہیں ایک غرض کہ آپ مکہ مکرمہ میں قیام فرماتے ہیں۔

رکھتے ہیں۔ آپ دارالکتب رحمانیہ امین پور بازار فیصل آباد کے منصرم ہیں۔

امام العصر حضرت مولانا محمد ابراہیم مینہ
سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین دینی

چیر و فیسر حافظ ساجد میر صاحب



وعصری علوم سے بہرہ ور۔ ممتاز ذوالنشور۔ نامور اہل قلم اور جمعیتہ الہدیت پاکستان کے مقتدر رہنما ہیں۔ ایک عرصہ آپ محکمہ تعلیم ناٹنجا سے وابستہ رہے آج کل جامع مسجد الہدیت برابھٹی میانہ پور سیالکوٹ میں خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ متحدہ علمی و تحقیقی مکتب ان کے زیر ترتیب ہیں۔

فاضل مدینہ یونیورسٹی یسین ہامتا علوم الاثر
جہلم خطیب جامع مسجد الہدیت روٹی ولی

مولانا محمد مدنی صاحب



گجرات امیر جمعیتہ الہدیت پنجاب حضرت مولانا حافظ عبدالغفور حبیبی رحمۃ اللہ علیہ کے خلف الرشید جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ التحصیل جامع مسجد رحمانیہ الہدیت گورونانک پورہ گوجرانوالہ کے خطیب جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں نائب شیخ الحدیث۔ جمعیتہ الہدیت گوجرانوالہ کے ناظم نشر و اشاعت، مجلس علماء الہدیت پاکستان کے ناظم اور جمعیتہ الہدیت پنجاب کے ناظم اعلیٰ ہیں۔

جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ سے فارغ

مولانا عتیق الرحمن شیخ صاحب



التحصیل۔ ابھرتے ہوئے خطیب، بات کرنے کا خوبصورت طریقہ و سلیقہ رکھتے ہیں۔ آج کل جامع الہدیت پورن نگر سیالکوٹ کے خطیب ہیں۔

جماعت کے نہایت مخیر اور مخلص احباب
میں سے ہیں۔ جامع مسجد محدث گوندلوی

چوہدری عبدالواحد گوندل صاحب



الہدیت گوجرانوالہ کی توسیع اور تعمیر نو آپ کے خصوصی تعاون سے ہوئی۔ لکھنے پڑھنے کا بڑا مزہ ذوق رکھتے ہیں۔ آپ کے مضامین۔ الاسلام۔ ترجمان الحدیث اور دوسرے رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جامع محدث گوندلوی میں شام کو ترجمہ قرآن مجید کی کلاس دیتے ہیں۔ اپنے وسیع کاروبار کے باوجود آپ گاہے بگاہے تبلیغی دورے پر تشریف لے جاتے ہیں۔

اردو کے صاحب طرز ادیب و شاعر ہیں۔ فارسی میں بھی شعر

جناب علیم ناصری صاحب ایم اے



کہنے کا ملکہ رکھتے ہیں۔ موج کسار انکی فارسی شہنوی زیر ترتیب ہے۔ اردو میں ”شہنامہ“ بالاکوٹ کی جلد اول چھپ چکی ہے۔ اس کی جلد دوم ”نشد پارینہ، ضرب خلیل، طلع البدیعین کتب زیر ترتیب و طبع ہیں۔ آپ آج کل ہفت روزہ ”الاعتصام“ لاہور کے مدیر اعلیٰ ہیں۔

جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ اور

جناب قاضی عبدالقدیر خاموش



علماء کیدنی لاہور سے فارغ التحصیل وفاق المدارس سے مستند، مسلکی و جماعتی اور ملی کاموں میں پیش پیش اہم حدیث نوجوانوں کی واحد نمائندہ و فعال تنظیم، اہم حدیث یومئہ فورس پاکستان کے سیکریٹری جنرل بے باک مقرر اور فکری صلاحیتوں سے مالا مال۔ آج کل جامعہ بلال اہم حدیث سٹیڈنٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے خطیب ہیں۔ آبائی طور پر آپ کا تعلق ضلع گجرات سے ہے۔

ممتاز عالم دین اور مخلص حضرت مولانا محمد رفیق

جناب رانا محمد شفیق خاں پسروری



خاں پسروری کے فرزند ارجمند، جامعہ علمیہ سرگودھا، جامعہ ستاریہ کراچی سے فارغ التحصیل اور وفاق المدارس سے مستند۔ نیز عصری علوم سے بہرہ ور۔ کراچی میں درس و تدریس اور خطابت کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ دینی جرائد سے بھی منسلک ہے۔ آپ کے تحقیقی و علمی مضامین ایک عرصے سے رسائل و جرائد میں شائع ہو رہے ہیں۔ شعر و ادب اور لکھنے پڑھنے کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔ ہفت روزہ الاسلام اور ماہنامہ ترجمان الحدیث کی مجلس ادارت کے رکن اور اہم حدیث یومئہ فورس پاکستان کے دفتری امور کے انچارج ہیں۔ آپ زمانہ طالب علمی سے ایک اچھے مقرر کے طور پر معروف ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اس نوجوان سے

قاضی صاحب ہماری جماعت کے مایہ ناز

قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروز پوری



اہل قلم ممتاز دانشور اور معروف ادیب ہیں انہوں نے جامعہ تعلیم الاسلام، مامون خانجی دارالحدیث محمدیہ ملتان اور جامعہ ملیہ فیصل آباد سے تعلیم حاصل کی ہے۔ پیشہ کے اعتبار سے معلم ہیں۔ جامعہ تعلیم الاسلام، مامون خانجی کے ناظم اعلیٰ اور روح رواں ہیں۔ حضرت صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی وفات کے بعد آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ آپ جمعیت اہم حدیث پاکستان کی مجلس علمہ ماہنامہ ترجمان الحدیث کی مجلس ادارت کے رکن ہیں۔ آپ کے مضامین ایک مدت سے لکھنے پڑھنے والے رسائل میں شائع ہو رہے ہیں۔ عطر اللہ کے زور قلم اور زیادہ